ہندوستان کی معاشی ترقی

گیارھویں جماعت کی معاشیات کی درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

© NCERT
not to be republished

ہندوستان کی معاشی ترقی

گیارھویں جماعت کی معاشیات کی درسی کتاب

5174

© NCERT not to be republished

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Hindustan Ki Maashi Taraqqui
(Indian Economic Development)
Textbook for Class XI

ISBN 81-7450-597-0

پہلا اردو ایڈیشن

جولائی 2006 آشاڑھ 1928

دیگر طباعت

اکتوبر 2014 آشوین 1936
جون 2015 جیشٹھ 1937
جون 2017 آشاڑھ 1939
دسمبر 2018 اگہن 1940

PD NTR SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2006

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جا سکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جا سکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور نا قابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے **ہیلی**
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

قیمت : ₹ 85.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف بزنس منیجر	:	گوتم گانگولی
چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج)	:	ارون چتکارا
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	پرکاش ویر

سرورق اور اشکال
سریتا ورما ماتھر

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

ہرش کمار، سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے
میں چھپوا کر
پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF, 2005) میں سفارش کی گئی ہے کہ اسکول میں بچوں کی زندگی، ان کی اسکول سے باہر کی زندگی کے ساتھ وابستہ ہونی چاہئے یہ اصول کتابی آموزش یعنی صرف کتابوں کے ذریعے سیکھنے کی پرانی روایت کو ترک کرنے کی نشاندہی کرتا ہے۔ کتابی آموزش پر مبنی ہمارے نظام کی تشکیل اب بھی جاری ہے۔ یہ اسکول گھر اور کمیونٹی کے درمیان ایک خلا اور فاصلہ پیدا کرنے کا سبب بنا ہوا ہے۔ قومی درسیات کا خاکہ یعنی ان۔سی۔ایف کی بنیاد پر تیار کردہ نصاب تعلیم اور درسی کتابیں اس بنیادی تصور کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش ہیں۔ یہ رٹ کر سیکھنے اور مختلف نصابی مضامین کے درمیان واضح سرحدیں قائم کرنے کی ہمت شکنی کرتی ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ اقدامات ایسی تعلیم کی جانب ہمیں آگے بڑھائیں گے جس کا خاکہ قومی پالیسی برائے تعلیم (1986) میں دیا گیا ہے۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہوگا جو اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ آموزش پر غور وفکر کرنے اور پُر تصور سرگرمیوں اور سوالات کی پیروی کرنے میں بچوں کی ہمت افزائی کے لئے اٹھاتے ہیں۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا اور سمجھنا ہوگا کہ اگر بچوں کو جگہ، وقت اور آزادی دے دی جائے تو بڑوں کی فراہم کردہ معلومات میں مصروف ہو کر نیا علم پیدا کر سکتے ہیں۔ محض درسی کتابوں کو ہی امتحان کی بنیاد بنانا آموزش کے دوسرے وسائل اور مقامات کی ان دیکھی کی ایک وجہ ہے۔ تخلیقیت اور پہل کرنے کی صلاحیت جاگزیں کرنا ممکن ہے بشرطیکہ ہم بچے کو سیکھنے کے عمل میں ایک جامد وساکت وصول کنندہ سمجھنے کے بجائے ایک شریک کار کی نظر سے دیکھیں اور اس کے ساتھ اسی کے مطابق پیش آئیں۔

ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں تبدیلی ضروری ہے۔ روزمرہ کے نظام الاوقات میں لچک اتنی ہی ضروری ہے جتنی سال بھر کے کاموں کے کیلنڈر کو عملی جامہ پہنانے کی مشقت جس سے کہ مطلوبہ دن حقیقی پڑھائی کے لئے دئے جاسکیں۔ تدریس اور جانچ کے طریقے طے کریں گے کہ یہ کتاب بچوں کی زندگیوں کو اسکول میں ذہنی بوجھ اور اکتاہٹ کی جگہ اسے ایک خوش گوار تجربہ بنانے کے لئے کتنی موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصاب بنانے والوں نے بچوں پر پڑنے والے تعلیمی بوجھ کے مسئلے کی طرف بھی مختلف مرحلوں پر علم کی از سر نو ساخت اور بچے کی نفسیات کا زیادہ خیال کرتے

© NCERT not to be republished

ہوئے اور پڑھائی کے لیے دستیاب وقت کو ذہن میں رکھتے ہوئے توجہ دینے کی کوشش کی ہے۔ یہ درسی کتاب غور وفکر، چھوٹے چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ اور عملی کام کی سرگرمیوں اور مواقع کو ترجیح دینے اور بڑھانے کی ایک کوشش ہے۔

این سی ای آر ٹی درسی کتابوں کی تشکیل کمیٹی، جس پر اس کتاب کی تمام ذمہ داری عائد کی گئی تھی، ان لوگوں کی محنت اور لگن کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے جن پر اس کتاب کی پوری ذمہ داری ڈالی گئی تھی۔ ہم سماجی علوم کی درسی کتابوں کی مشاورتی کمیٹی کے صدر پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کی مشیر اعلیٰ پروفیسر تپس مجمدار کا کمیٹی کے کام کی رہنمائی کے لئے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

ہم اس درسی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے شکرگزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیرالحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون وشکرگزار ہیں جنہوں نے مرکز برائے جواہرلعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آوٹ ریچ پروگرام کے ذریعہ اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے مترجم ظفرالاسلام کی بھی شکرگزار ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں کئی اساتذہ نے بھی حصہ لیا اور عملی شرکت کی۔ ہم ان کے پرنسپلوں کے ممنون ہیں کہ انھوں نے اسے ممکن بنایا۔

ہم ان اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنہوں نے فیاضی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہمیں اپنے وسائل، ساز وسامان اور کارکنوں سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دی۔ ایسی تنظیم کی حیثیت سے جو باقاعدہ اصلاح اور اپنی تیار کی ہوئی کتابوں میں مسلسل بہتری کے لئے خود کو پابند کرچکی ہے، کونسل، تجاویز اور آراء کا خیرمقدم کرتی ہے جو نظر ثانی کرنے اور مزید بہتری لانے میں ہمارے لئے مددگار ثابت ہوں گی۔

نئی دہلی
20 دسمبر 2005

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

درسی کتاب تیار کرنے والی کمیٹی

اعلیٰ ثانوی سطح پر سماجی علوم کی کتابوں کے لئے صلاح کار کمیٹی کے چیئر پرسن

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبہ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ، مغربی بنگال

خصوصی صلاح کار

تپس مجمدار (مرحوم)، ایمرٹس پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ممبران

بھارت سی۔ ٹھاکر، وائس پرنسپل، گورنمنٹ پرتیبھا وکاس ودیالیہ، سورج مل وہار، دہلی

گوپی ناتھ پیرو ملا، ایسو سی ایٹ پروفیسر، ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنیز، ممبئی، مہاراشٹر

جیا سنگھ، ایسو سی ایٹ پروفیسر، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی

نشٹ رنجن داس، پی جی ٹی (معاشیات)، نیو علی پور ملٹی پرپز اسکول، بیہالا، کولکاتہ، مغربی بنگال

نوز اد علی آزاد، پروفیسر، شعبہ معاشیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

نیرجا رشمی، پروفیسر، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی

رام گوپال، ریڈر، شعبہ معاشیات، انا ملائی یونیورسٹی، انا ملائی نگر، تمل ناڈو

پرتیما کماری، ایسو سی ایٹ پروفیسر، ڈی ای آر پی پی، این سی ای آر ٹی

پونم بخشی، ایسو سی ایٹ پروفیسر، شعبہ معاشیات، پنجاب یونیورسٹی، چندی گڑھ، پنجاب

آر۔ سری نواسن، ایس جی، لیکچرر، شعبہ معاشیات، یونیورسٹی آف مدراس، چنئی، تمل ناڈو

سیتا پٹنائک، پی جی ٹی، (معاشیات) ڈیمانسٹریشن اسکول، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، سچوالیہ مارگ، بھونیشور، اڑیسہ

شرمستا بنرجی، ہیڈ مسٹریس، ودیا بھارتیہ گرلز ہائی اسکول، کولکاتہ، مغربی بنگال

ممبر کوآرڈی نیٹر

ایم۔ وی۔ سری نواسن، ایسو سی ایٹ پروفیسر، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہار تشکر

اس درسی کتاب کو تیار کرنے میں کئی دوستوں اور ساتھیوں کی مدد شامل رہی ہے۔ نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کے مسٹر کرپا گم، لکچرر، شعبہ معاشیات، میناکشی کالج، چینئی۔ جے جان، ڈائرکٹر، سنٹر فار ایجوکیشن اینڈ کمیونیکیشن، نئی دہلی۔ پرتھم سا کے منڈل، ریڈر ڈی ای ایس ایس؛ نندن ریڈر ڈائرکٹر (ڈیولپمینٹ) کنسرن فار ورکنگ چلڈرن، بنگلور؛ ایم سیلدم، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ ریڈ منسٹریشن، نئی دہلی۔ ستیش جین، پروفیسر، سنٹر فار اکونامک اسٹیڈیز اینڈ پلاننگ، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی؛ پوجا کپور، ماڈرن اسکول بارہ کھمبا روڈ، نئی دہلی؛ پریا ویدیہ، سردار پٹیل ودیالیہ، لودھی اسٹیٹ، نئی دہلی۔ اور نلنی پدم نابھن، DTEA سینٹر سیکنڈری اسکول، جنک پوری نئی دہلی ان سب کے ذریعہ فراہم کی گئی معلومات وضروری امور کے لئے شکر گزار ہیں۔

کونسل جان بریمن اور پرتھوشاہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، دہلی کے ذریعہ شائع کی گئی ''ورکنگ ان دی ملی نوموز'' نام کی کتاب سے فوٹو گراف استعمال کرنے کے سلسلے میں ان کا شکریہ ادا کرتی ہے کچھ کہانیاں کتاب پی۔ سائی ناتھ کے ذریعہ لکھی گئی اور پینگوئین بکس، نئی دہلی سے شائع شدہ کتاب "Every body Loves a good Draught" سے لی گئی ہیں۔ کسانوں کی خودکشی سے متعلق تصویر "The Hindu" سے لی گئی ہے۔ ماحولیاتی امور پر کچھ فوٹو گراف اور درسی مواد، سنٹر فار سائنس اینڈ انوائرنمنٹ، نئی دہلی کے مرکز کے ذریعہ "State of India's environment" 1 اور 2 سے حاصل کئے گئے ہیں۔ کونسل ان حوالہ جاتی مواد کے مصنفین، کاپی رائیٹ ہولڈر اور پبلشر کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ کونسل پریس انفارمیشن بیورو، وزارت اطلاعات ونشریات، نئی دہلی، نیشنل ریل میوزیم، نئی دہلی کے ان کے فوٹو لائبریری میں دستیاب فوٹو گرافی استعمال کرنے کی اجازت دینے کے لئے بھی شکر گزار ہے۔ کچھ فوٹو گراف ایسی تھیرو مل مروگاؤں، پرنسپل، ابھیامن میٹریکلویشن اسکولی، اتھان گرئے تملناڈو، ہریش کمار، سناڈیکل بورڈ آف سوشل سروس، پسبر فائل، نئی دہلی۔ کے سندھومینن نئی دہلی؛ آرسی۔ داس سنٹرل انسٹی ٹیوٹ، آف ایجوکیشنل ٹکنالوجی، ڈاکٹر رینوکا، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اینڈ فیملی ویلفیر، نئی دہلی۔ سے حاصل کئے گئے ہیں۔ کونسل ان کے اشتراک کے لیے شکر گزار ہے۔ ہم اس سلسلے میں ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز، این سی ای آرٹی کی سربراہ محترمہ سویتا سنہا کے بھی شکر گزار ہیں جن کا تعاون ہمیں حاصل ہوا۔

کونسل اس کتاب کی دوسری اشاعت کے دوران اردو مسودے پر نظر ثانی اور ترمیم واضافے کے لیے ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آرٹی کی ممنون ہے۔

© NCERT not to be republished

اس کتاب کا استعمال کیسے کریں

اس کتاب ''ہندوستان کی معاشی ترقی'' کا خاص مقصد ہندوستانی معیشت کو درپیش بعض اہم امور یا مسائل سے طلباء کو آگاہ کرنا ہے۔اس عمل میں،نوجوان بالغوں کے طور پر، ان سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ ان مسائل کے بارے میں حساس بنیں، مختلف معاشی میدانوں میں حکومت کے کردار کی تنقیدی طور پر جانچ کرنا سیکھیں۔ کتاب سے یہ بھی مواقع حاصل ہوئے ہیں کہ یہ جانا جائے کہ معاشی وسائل کیا ہیں اور مختلف سیکٹروں میں ان وسائل کا استعمال کیسے کیا جا رہا ہے۔ ہندوستانی معیشت اور ہندوستان کی معاشی پالیسیوں کے مختلف پہلوؤں سے متعلق عددی معلومات سے بھی واقفیت حاصل کرتے ہیں۔ ان سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ تجزیاتی مہارتوں کو فروغ دیں گے، معاشی واقعات کی تشریح اور ہندوستان کے معاشی مستقبل کو متصور کریں گے۔ تاہم، اس بات کی شعوری کوشش کی گئی ہے کہ طالب علم پر تصورات اور ڈیٹا کا بوجھ نہ پڑے۔

مختلف معاشی اموراور رجحانات کے لحاظ سے اس کتاب میں ہر مسئلے پر متبادل نظریات بھی پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ طلباء پوری طرح باخبر رہتے ہوئے خود کو مباحثوں میں شامل کر سکیں۔ نصاب ہندوستان کی معاشی ترقی کی تکمیل کے ساتھ طلباء سے توقع کی جاتی ہے کہ معاشی واقعات کی جوان کے آس پاس واقع ہوتے ہیں۔ ان کو سمجھنے کی مہارتیں حاصل کر سکیں گے اور میڈیا کے ذریعہ فراہم کی گئی متعلقہ معلومات کا تنقیدی جائزہ لے سکیں گے اور اس کی تشریح کر سکیں گے۔

اس کورس میں ہر باب متعدد سرگرمیوں پر مشتمل ہے۔ یہ سرگرمیاں طلباء کو اپنے اساتذہ کی رہنمائی میں انجام دینی چاہئیں۔ درحقیقت اس کورس میں ہندوستانی معیشت کی فہم بڑھانے میں ٹیچر کا کردار زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ سرگرمیوں میں کلاس روم میں مباحثہ، حکومتی دستاویزوں، جیسے معاشی سروے محافظ خانے (archive) سے متعلق مواد، اخباروں، ٹیلی ویژن اور دیگر ذرائع سے معلومات کو جمع کرنا شامل ہے۔ طلباء مختلف موضوعات پر اسکالروں کی تخلیقات کے مطالعے کے لئے بھی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے۔

ان سب باتوں کے علاوہ اساتذہ کو کورس کی شروعات سے قبل بعض اقدامات کے ذریعہ عمل کی شروعات کرنی چاہئے۔ تعلیمی سال کے شروع ہونے پر طلباء کو کورس کے تحت مختلف موضوعات، پنج سالہ منصوبوں، مختلف سیکٹروں جیسے زراعت، صنعت

© NCERT not to be republished

،خدمات اورغربت اور بے روزگاری جیسے مخصوص اسباب، دیہی ترقی کے کلیدی امور، ماحول،مختلف بنیادی ڈھانچے،صحت، تعلیم اورتوانائی،چین اور پاکستان میں معاشی واقعات سے متعلق اخباروں اور رسائل کے تراشے،جمع کرنے کے لئے کہا جانا چاہئے،ان تراشوں کوجمع رکھنا چاہئے اور جب ٹیچر کسی مخصوص موضوع پر پڑھانا شروع کرتے ہیں تب وہ ان اخباری مدوں کو الگ کر سکتے ہیں، جنہیں اس نے کورس کی شروعات میں اکٹھا کیا تھا، اور انھیں کلاس روم میں پیش کر سکتے ہیں۔ان کا استعمال کر سکتے ہیں۔طلباء کے لئے کورس کی شروعات سے ہی اس کا مجموعہ بنانا ضروری ہے تا کہ متعلقہ معلومات پاس میں ہوں اور جب ضرورت ہوتب استعمال کی جائیں۔یہ تعلیم کے بعد کے مراحل میں مزید کارآمد ثابت ہوگی۔

اسکولوں کو حالیہ سال کے لیے معاشی سروے کی چھپی ہوئی کاپی خریدنی چاہئے۔آپ غور کریں گے کہ ہندوستانی معیشت سے متعلق معلومات کومعاشی سروے میں تازہ ترین کیا جاتا ہے۔معاشی سروے کے ضمیمے میں جوشماریاتی جداول دستیاب ہوتے ہیں وہ مختلف امور کوسمجھنے میں کافی مددگار ہوتے ہیں۔کسی مخصوص امر پر بحث کرتے وقت امور کے بارے میں عددی معلومات پر بحث ومباحثہ کرنا ناگزیر ہے،مثال کے لئے جب ہم شرح نمومجموعی شرح نمواور مختلف سیکٹروں کے نمو پر بات کرتے ہیں تب طلباء کے لیے یہ ضروری ہوسکتا ہے کہ شرح نمو میں رجحانات کے بارے میں موٹے طور پران کومعلومات حاصل ہولیکن نمو کی سطح تک پہونچنے اوررجحان میں اشتراک کرنے والے عوامل میں شامل عمل کوبھی سیکھنے میں بھی ان کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے نہ کہ شرح نمو کے جدولی ڈیٹا کی محض تخلیق کی جانی چاہئے۔

آپ سبھی ابواب میں متعدد باکسوں پرغور کریں گے۔یہ باکس متن میں دی گئی معلومات کی تکمیل کرتے ہیں۔ان باکس کے ذریعہ محاسن انسانی سے متصف کرنے کی کوشش کی گئی ہےاوراس طرح زیر بحث مسئلے حقیقی زندگی کے قریب تر ہوتا ہے تاہم یہ باکس اوران سرگرمیوں کوحل کریں امتحان یا تعین قدر کی غرض سےنہیں دیے گئے ہیں۔

نسبتاً روایتی مشقوں کے علاوہ، ہر باب کے آخر میں مجوزہ اضافی سرگرمیاں دی گئی ہیں ساتھ ہی ساتھ ''انہیں یا اسے حل کریں''، متن کے حصے کے طور پر دیا گیا ہے۔ان کی مزید تفصیلی تیاری کو پروجکٹوں کے طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔ان سرگرمیوں کوحل کرتے وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ دیگر فراہمی معلومات کے سلسلے میں اساتذہ طلباء کی حوصلہ افزائی کریں۔

انفارمیشن ٹکنالوجی سہولیات بھی اسکولوں میں ممکن قابل فہم طور پر دستیاب نہ ہوں تو ہمیں یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ ہندوستانی معیشت سے متعلق مختلف معلومات انٹرنیٹ پر دستیاب ہیں۔طلباء کوانٹرنیٹ کے بارے میں واقفیت فراہم کرنے کی

ضرورت ہے اور مطلوبہ معلومات حاصل کرنے لیے مختلف حکومتی شعبوں کی ویب سایٹوں کی رسائی کیلیے ان کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہے۔ مثال کے لئے غریبی سے متعلق تفصیلات پلاننگ کمیشن کے ذریعے شائع کی جاتی ہیں۔ طلباء کو یہ جاننا چاہئے کہ حکومت ہند کے منصوبہ بندی کمیشن کی ایک ویب سائٹ ہے جس میں رپورٹوں کی شکل میں ہندوستان کے مختلف پہلوؤں بشمول غربت سے متعلق متعدد رپورٹیں دستیاب ہوتی ہیں۔ چونکہ ہمیشہ یہ ممکن نہیں ہے کہ ایسی رپورٹوں کی چھپی ہوئی کاپی (hard copy) حاصل کی جائے۔ طلباء اور اساتذہ ایسی رپورٹوں کو ویب سایٹوں سے ڈاون لوڈ کی کوشش کر سکتے ہیں اور ان کا استعمال کلاس روم میں کر سکتے ہیں۔

پچھلے دس سالوں کے معاشی سروے جیسی رپورٹیں ویب سائٹ:www://budgetindia.nic.in پر دستیاب ہیں

پہلی بار آموزش میں آسانی پیدا کرنے کے لئے ہر باب میں خلاصہ (Recap) کے طور پر مختصراً خاص خاص نکات کا اعادہ کیا گیا ہے۔ یہ بھی توجہ دیں کہ سبھی جداول کے لیے ماخذ جدول کے ساتھ نہیں دیے گئے ہیں کیوں کہ ان جداول کے ماخذ مختلف تحقیقی مدار ہیں جن میں ہر باب کے لئے ''حوالے'' کے تحت احاطہ کیا گیا ہے۔

ہم اس امر کو دہرانا نہیں چاہتے ہیں کہ ہندوستانی معیشت پر اس نصاب کا بنیادی مقصد طلباء کو ہندوستانی معیشت کے بنیادی بڑے امور سے واقفیت فراہم کرنا اور ہماری معیشت پر پوری طرح باخبر مباحثے کا آغاز کرنا ہے۔ ہم یہ بھی زور دیتے ہیں کہ سبھی معاون اس کا ایک اہم پہلو ہے، لہٰذا دیگر ذرائع سے ہندوستانی معیشت پر معلومات جمع کرنے میں طلباء اور اساتذہ کی شمولیت ضروری ہے اور اس طرح اکٹھا کی گئی معلومات کو ہندوستانی معیشت کی تدریسی اور آموزش دونوں کے لئے ہی اہم اضافہ معلومات اجزاء کے طور پر استعمال کیا جانا چاہئے۔

بہت ساری تنظیمیں اپنی ویب سائٹ کا ایڈریس بدل دیتی ہیں۔ کتاب میں دی گئی ویب سائٹ تک رسائی ممکن نہ ہونے کی صورتحال میں، برائے مہربانی ان ویب سائٹوں کو گوگل (www.google.co.in) جیسے سرچ انجنوں کے ذریعہ تلاش کریں۔

اس کتاب کے کسی حصے سے متعلق آپ اپنے سوالات اور تاثرات نیچے دیئے گئے پتہ پر بھیج سکتے ہیں۔

Programme Coordinator (Economics)
Department of Education in Social Sciences
National Council of Educational Research and Training
Sri Aurobindo Marg
New Delhi-110 016

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

هَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیرَ مَذهَبی عَوامی جَمهُوریَه بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)
2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ	*v*
اکائی I : ترقیاتی پالیسیاں اور تجربہ (1947 تا 1990)	**1-37**
باب 1 : آزادی کے وقت ہندوستانی معیشت	**3**
– نوآبادیاتی حکومت کے تحت معاشی ترقی کی کم ترسطح	4
– زراعتی سیکٹر	6
– صنعتی سیکٹر	7
– بیرونی تجارت	8
– آبادی کی صورتحال	10
– پیشہ ورانہ ڈھانچہ	11
– بنیادی ڈھانچہ	11
باب 2 : ہندوستانی معیشت (1950 تا 1990)	**16**
– پنج سالہ منصوبوں کے اہداف	21
– زراعت	23
– صنعت اور تجارت	28
– تجارتی پالیسی؛ درآمدی متبادل	31
اکائی II : 1991 سے معاشی اصلاحات	**38-59**
باب 3 : نرم کاری، نجکاری اور عالم کاری: ایک جائزہ	**38**
– پس منظر	41
– نرم کاری	43

© NCERT not to be republished

– نجکاری 46

– عالم کاری 47

– اصلاحات کے دوران ہندوستانی معیشت: ایک جائزہ 50

اکائی III : ہندوستانی معیشت کو درپیش موجودہ چیلنج 60-193

باب 4 : غربت 59

– غریب کون ہیں؟ 63

– غریب لوگوں کی شناخت کیسے کی جاتی ہے؟ 66

– ہندوستان میں غریبوں کی تعداد 69

– غریبی کے اسباب کیا ہیں؟ 71

– انسداد غربت کے تئیں پالیسیاں اور پروگرام 75

– انسداد غربت پروگرام – ایک تنقیدی جائزہ 78

باب 5 : ہندوستان میں انسانی سرمایہ کی تشکیل 82

– انسانی سرمایہ کیا ہے؟ 88

– انسانی سرمائے کے وسائل 88

– انسانی سرمایہ اور انسانی ترقی 95

– ہندوستان میں انسانی سرمائے کی تشکیل: عظیم امکانات 96

– ہندوستان میں تعلیمی سیکٹر 97

– مستقبل کے آثار 100

باب 6 : دیہی ترقی 99

– دیہی ترقی کیا ہے؟ 106

– دیہی علاقوں میں ادھار (قرض) اور فروخت کاری 107

– زراعتی بازار نظام 110

© NCERT not to be republished

– پیداواری سرگرمیوں میں تنوع پیدا کرنا 112
– پائیدار ترقی اور نامیاتی کاشتکاری 117

باب 7 : روزگار : نمو، غیر ضابطگی اور دیگر امور 116
– کامگار اور روزگار 125
– روزگار میں لوگوں کی شرکت 126
– خود روزگار اور اجرتی کامگار 128
– فرموں، فیکٹریوں اور دفتروں میں روزگار 131
– روزگار کی نمو اور بدلتی ساخت 132
– ہندوستانی ورک فورس کی غیر ضابطگی 135
– بے روزگاری 139
– حکومت اور روزگار کی تشکیل 141

باب 8 : بنیادی ڈھانچہ 149
– بنیادی ڈھانچہ کیا ہے؟ 150
– بنیادی ڈھانچے کی موزونیت 151
– ہندوستان میں بنیادی ڈھانچے کی حالت 152
– توانائی 154
– صحت 161

باب 9 : ماحول اور پائیدار ترقی 175
– ماحولیات – تعریف اور عمل 176
– ہندوستان میں ماحولیات کی حالت 180
– پائیدار ترقی 185
– پائیدار ترقی کے لیے حکمت عملی 186

اکائی IV : ہندوستان کے ترقیاتی تجربات: پڑوسیوں سے ایک تقابل 194-221

© NCERT not to be republished

باب 10 : ہندوستان کے ترقیاتی تجربات: ہمسایہ ملکوں کے ساتھ موازنہ	**196**
– ترقیاتی راہ – ایک سرسری جائزہ	197
– آبادی سے متعلق اشاریے	200
– مجموعی گھریلو پیداوار اور سیکٹر	201
– انسانی ترقی کے اظہاریے	204
– ترقیاتی حکمت عملیاں – ایک جائزہ	206
فرہنگ اصطلاحات	**214-224**

© NCERT not to be republished